# یوپی میں 10 سیٹوں پر ہوں گے ضمنی اسمبلی انتخابات

## بڑھ گئی سیاسی ہلچل، بی جے پی اور سماجوادی وکانگریس اتحاد کے درمیان ہوگا زبردست مقابلہ

**لکھنؤ، (ایجنسیاں)**

لوک سبھا انتخابات 2024 کے نتائج سامنے آئے ایک مہینہ بھی نہیں گزرا ہے کہ ملک کی سب سے بڑی ریاست اترپردیش میں سیاسی ہلچل پھر سے تیز ہوگئی ہے۔ یوپی کی 10 اسمبلی سیٹوں پر جلد ہی ضمنی اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ اس الیکشن میں سماج وادی پارٹی (ایس پی) اور کانگریس اتحاد کے تحت ایک ساتھ کھڑے ہوں گے۔ دوبی بی جے پی اکیلے یوپی کی انتخابی جنگ میں اتر سکتی ہے۔ ایسے میں ظاہر ہے کہ ایک بار پھر انڈیا بمقابلہ این ڈی اے کے درمیان مقابلہ دیکھنے کو مل سکتا ہے۔ لوک سبھا انتخابات میں خراب کارکردگی کے بعد بی جے پی نے ضمنی انتخابات کی تیاری شروع کردی ہے۔ وہیں سماج وادی پارٹی پہلے ہی اپنی حیثیت کو لے کر پراعتماد دکھائی دے رہی ہے۔ واضح رہے کہ یوپی کی 80 سیٹوں میں سے بی جے پی نے لوک سبھا انتخابات میں صرف 33 سیٹیں جیتی تھیں۔ اس طرح ایس پی کی 37 سیٹوں کے ساتھ سب سے بڑی پارٹی بن کر ابھری تھی۔ اس سلسلے میں ایس پی سربراہ اکھلیش یادو سمیت 10 ایم ایل اے نے لوک سبھا انتخابات میں کامیابی حاصل کی۔ 9 ایم ایل ایز کے ایم پی بننے کے بعد یوپی کی 9 اسمبلی سیٹیں خالی ہوگئیں۔ دسویں سیٹ ایس پی ایم ایل اے عرفان سولنکی کی ہے۔ جنہیں ایک مجرمانہ معاملے میں نینی جیل سزا سنائی گئی ہے۔ اب ان 10 نشستوں پر ضمنی انتخابات ہونے جیں۔ الیکشن کمیشن نے ابھی تک ضمنی انتخابات کی تاریخوں کا اعلان نہیں کیا تاہم جماعتوں نے جیت کے جھنڈے لہرانے کی کوششیں شروع کردی ہیں۔ یوپی اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر سکریٹری برج بھوشن دوبے کے مطابق ریاست میں 10 خالی اسمبلی سیٹوں کی غیرت الیکشن کمیشن کو نتیجتہ دی گئی ہے۔ ان نشستوں پر 6 کے اندر انتخابات ہوں گے۔ 2022 کے یوپی اسمبلی انتخابات میں 5 سیٹیں ایس پی کیمپ کے پاس تھیں، جبکہ ایک سیٹ رشٹریہ لوک دل کے پاس تھی۔ 3 سیٹیں بی جے پی اور ایک سیٹ این ڈی اے کی حلیف نشاد پارٹی نے جیتی۔ اس بار اگر این ڈی اے اور نشاد پارٹی دونوں بی جے پی زیر قیادت این ڈی اے کا حصہ ہیں۔ اس لیے واضح طور پر انڈیا اتحاد اور این ڈی اے کے درمیان راجندر چودھری کے مطابق انڈیا نے تمام غیاں سیٹوں پر ضمنی الیکشن لڑنے کی تیاری شروع کردی ہے۔ ایس پی اور کانگریس اتحاد میں مل کر الیکشن لڑیں گے۔ پارٹی صدر کا اجلاس ختم ہونے کے بعد ایس پی سربراہ اکھلیش یادو نے 10 سیٹیں جیتنے کے لیے ایک نئی کمیٹی بنائیں گی۔ اس کے ساتھ ہی بی جے پی نے بھی جیت کے لیے کوششیں شروع کردی ہیں۔ 2022 کے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کو بھاری اکثریت ملی ہے۔ ریاست کی 403 سیٹوں میں سے بی جے پی نے 249 سیٹیں جیتی ہیں۔ آر ایل ڈی نے 8، نیشاد 13 اور نشاد پارٹی نے 5 سیٹیں جیتی ہیں۔ اس کے علاوہ ایس پی کو 103 اور کانگریس کو صرف 2 سیٹیں ملی تھیں۔

### ’تمام سیٹوں پر جیت درج کرے گا انڈیا‘

**لکھنؤ (بیوانیوز آفی)** سماج وادی پارٹی کے جنرل سکریٹری شیوپال سنگھ یادو نے اتوار کو دعویٰ کیا کہ پارلیمانی انتخابات کی طرح اتر پردیش اسمبلی کی 10 سیٹوں کے ضمنی الیکشن میں بھی انڈیا اتحاد جیتی دس سیٹوں کو جیت کر ریکارڈ بھی بنائے گا۔ سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے جنرل سکریٹری نے آج اپنے آبائی ضلع اٹاوہ میں ایک ہوٹل کا افتتاح کرنے کے بعد میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ پارلیمانی انتخابات میں انڈیا اتحاد اور این ڈی اے کا کامیابی سے بے حد برتر چوتھی ہے۔ اس کامیابی کو جیت سے سماج وادی پارٹی اور اتحادی کانگریس کے کارکنان کافی پرجوش نظر آرہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ جوش آنے والے دنوں میں اتر پردیش میں ہونے والا 10 اسمبلی سیٹوں کے ضمنی انتخابات پر بھی برقرار رہتے پر نظر آرہے گا۔ یادو نے کہا کہ ایس پی سربراہ اکھلیش یادو کی چھوڑی ہوئی میں پوری کی رکن سیٹ پر سماج وادی پارٹی کے امیدوار کا اعلان جلد ہی کردیا جائے گا اور سماج وادی پارٹی اس اسمبلی سیٹ پر کارکروڈوں سے نہ صرف جیت حاصل کرے گی بلکہ اپوزیشن پارٹیوں کی ضانت بھی ضبط کرائے گی۔ انہوں نے کہا کہ انڈیا اتحاد لوک سبھا میں مضبوط اپوزیشن کا کردار ادا کرے گا ایسا بھروسہ ہم کو اس لئے ہے کیونکہ انڈیا اتحاد کو پارلیمانی انتخابات میں کافی تعداد میں سیٹیں حاصل ہوئی ہیں۔

# ہندو فرقہ پرستی میں ملوث نہیں، صرف ایک مذہب کے لوگ

## بی جے پی کو اقلیتی اکثریتی علاقوں میں صرف 3 فیصد اور کانگریس کو 50 فیصد ووٹ ملے: سرما

**گواہاٹی (ایجنسیاں)**

آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما نے دعویٰ کیا کہ بنگلہ دیشی نژاد اقلیتی کمیونٹی کے لوگوں نے بڑی تعداد میں کانگریس کو ووٹ دیا۔ اس کے ساتھ، انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ آسام میں یہ واحد کمیونٹی ہے، جو فرقہ پرستی میں ملوث ہے۔ ہفتہ کو گواہاٹی میں پارٹی کے ریاستی ہیڈ کوارٹر میں بی جے پی اور اتحادیوں کے جیتنے والے امیدواروں کی مبارکباد کی تقریب میں، انہوں نے کہا کہ اقلیتی طبقہ کے لوگوں نے مرکزی مخالفت کی اور ریاست میں بی جے پی کی قیادت والی حکومت کے زیر امن کیلئے کئے گئے ترقیاتی کاموں پر فوکر کے نظیر بھاری اکثریت سے کانگریس کو ووٹ دیا۔ کانگریس اور اس کی اتحادی جماعتوں کو 39 فیصد ووٹ ملے۔ بی جے پی-اے جی پی-یو پی ایل اتحاد نے ریاست کی 14 لوک سبھا سیٹوں میں سے 11 پر کامیابی حاصل کی، جبکہ باقی 3 پر کانگریس نے کامیابی حاصل کی۔ سرما نے دعویٰ کیا کہ اگر ہم کانگریس کے 39 فیصد ووٹوں کا تجزیہ کریں تو یہ پوری ریاست سے نہیں ملے۔ اس کا 50 فیصد حصہ 21 آسیلی علقوں میں ملا، جو اقلیتی اکثریتی علاقے ہیں۔ بی جے پی کو ان اقلیتی اکثریتی علاقوں میں 3 فیصد ووٹ ملے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہندو فرقہ پرستی میں ملوث نہیں ہیں۔ آسام میں اگر کوئی فرقہ پرستی میں ملوث ہے، تو وہ صرف ایک کمیونٹی، ایک مذہب ہے۔ کوئی دوسرا مذہب ایسا نہیں کرتا۔

# سیلاب سے نمٹنے کی تیاریوں کے جائزے کے لئے میٹنگ

**نئی دھلی (یو این آئی)** مانسون کے پیش نظر مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی صدارت میں آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ ملک میں سیلاب سے نمٹنے کی مجموعی تیاریوں کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ نارتھ بلاک میں آج دوپہر 11 بجے شروع ہوئی اس میٹنگ میں جل شکتی کے مرکزی وزیر آر پاٹل، وزیر مملکت برائے داخلہ نتیانند رائے، مرکزی داخلہ سکریٹری اجے کمار بھلا، ریاستوں کے داخلہ سکریٹریز، آبی وسائل، دریاؤں کی ترقی اور دریا کے تحفظ اور ضیائی سائنسز، ماحولیات، جنگلات اور آب و ہوا کی تبدیلی، روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی وے کی وزارتوں کے افسران، ریلوے بورڈ کے چیئرمین، این ڈی ایم اے کے ممبران اور سیکریز (انچارج)، این ڈی آر ایف اور نگہ سومیات کے ڈائریکٹر جنرل، سنٹرل واٹر کمیشن کے چیئرمین، این ڈی آر ایف کے ڈائریکٹر جنرل اور محکلف وزارتوں کے سینئر افسران میٹنگ میں شرکت کررہے ہیں۔ واضح رہے کہ ان کی وجہ سے کچھ ریاستوں میں موسلا دھار بارش کے سبب سیلاب آیا ہے۔ میٹنگ میں سیلاب سے نمٹنے کے اقدامات اور اس سے پیدا ہونے والی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا جارہا ہے۔

# 28 کو ہماچل پہنچے گا مانسون

**شملہ (بیوانیوز آفی)**

مانسون کے ہماچل پردیش میں 28 جون کو پہنچنے کی امید ہے۔ ریاست کے کئی علاقوں میں 26 جون سے بارش کا موسم شروع ہوجائے گا۔ محکمہ موسیات کے مطابق 24 اور 25 جون کو دھوپ نکلنے کا امکان ہے۔ ہفتہ کو راجدھانی شملہ سمیت ریاست کے کئی علاقوں میں مطلع ابر آلود رہا۔ بارش نہ ہونے سے موسم میں نمی میں اضافہ ہوگیا ہے۔ ہفتہ کو مسلسل تیسرے دن ریاست کے سبھی علاقے میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34 ڈگری تک نہیں پہنچا۔ دارالحکومت شملہ میں ہفتہ کو دن بھر میں بھی بلکہ بادل چھائے ہوئے اور دھوپ چھاؤں رہی۔ شملہ موسمیاتی مرکز کے ڈائریکٹر سریندر پال نے کہا کہ ریاست میں 26 جون سے بارش شروع ہوں گی۔ 27 اور 28 جون کو مزید بارش کے امکانات ہیں۔ ریاست میں مانسون کے 28 جون تک پہنچنے کا امکان ہے۔ مانسون اس سال عام تاریخ پر ہی ہماچل میں داخل ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتوار کو کئی مقامات پر مطلع ابر آلود رہے گا۔ 24 اور 25 جون کو موسم صاف رہے گا۔ روہتانگ سمیت بلندی والے علاقوں میں موسم کی پہلی برف باری ہوئی جس سے سیاح اور مقامی لوگ بہت خوش ہیں۔ اس دوران وادی لاہول میں ہلکی بارش ہوئی جس سے علاقہ ٹھنڈا ہوگیا۔

# یوپی میں خامیوں کو مل کر کریں گے دور: بھوپیندر چودھری

**بہرائچ (بیوانیوز آفی)**

یوپی بی جے پی کے ریاستی صدر بھوپیندر چودھری نے کہا کہ اترپردیش کے لوک سبھا الیکشن کے نتائج ہمارے مطابق نہیں آئے۔ سب مل کر خامیوں کو دور کرنے کی کوشش کریں گے۔ ضلع کے سہسی اسمبلی حلقے میں آج شاہپار سامگھر کی بے ٹیلیدان دیوس منعقد پروگرام میں شامل ہونے پہنچے یوپی بی جے پی ریاستی صدر نے میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ لوک سبھا الیکشن میں اترپردیش کے نتائج ہمارے مطابق نہیں آئے۔ ایسا کیوں ہوا اس کی ہم کل لگاتار جائزہ لے رہے ہیں۔ کیا خامیاں رہیں اس پر غور وخوض کررہے ہیں۔ یوپی بی جے پی صدر نے مہنت راجو داس کی سیکولری بتائے جانے پر سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ کی جانب سے کئے گئے تبصرے کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ یہ وہیں لوگ ہیں جو سناتن مذہب پر، سادھو سنتوں پر ہمیشہ قابل اعتراض بیان بازی کرتے رہتے ہیں۔ چودھری نے کہا ہم لوگ اپنے کارکنوں کے ساتھ بیٹھ کر لگاتار اترپردیش کے (انتخابی) نتائج کو لے کر جائزہ لے رہے ہیں۔ ہمیں لگتا ہے کہ ہم لوگ سماج کی جانب سے چلائی جاری مفاد عامہ کی اسکیمات کے بارے میں لوگوں کو بہتر طریقے سے سمجھا نہیں پائے۔ اس موقع پر سہسی سے بی جے پی ایم ایل اے سریش تیواری، بلاک پرکھ رام کرپال یادو، اکھنڈ پرتاپ سنگھ سمیت ہزاروں کارکنان موجود رہے۔

# یوپی سرکار کا 3 سال میں 5 ہزار میگاواٹ سے زیادہ بجلی جنریشن بڑھانے کا منصوبہ

**لکھنؤ (بیوانیوز آفی)** صارفین کو غیر منقطع بجلی سپلائی یقینی کرنے کے لئے اترپردیش حکومت نے آئندہ تین سالوں میں 10 نئے تھرمل پاور پلانٹ کے ذریعہ سے تقریباً 5255 میگاواٹ بجلی پروڈکشن بڑھانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ حکومت بجلی جنریشن میں ریاست کو خودکفیل بنانے کی سمت میں کام کررہی ہے۔ اس کے علاوہ 2030 تک ریاست میں تین موجودہ اکائیوں کی توسیع سے 5120 میگاواٹ اضافی بجلی ملے گی۔ ریاست میں جن 10 نئے بجلی اسٹیشنوں کے شروع ہونے کی امید ہے ان میں تبرمتک 660 میگاواٹ کی اور بری پورنیٹ-2، جولائی تک 660 میگاواٹ کی جاہر پور یونیٹ-2، جولائی تک 561 میگاواٹ کی گھاٹم پور یونٹ-1، جولائی تک 660 میگاواٹ کی بنگی یونٹ، دسمبر تک 561 میگاواٹ کی گھاٹم پور یونٹ-2، مارچ 2025 تک 561 میگاواٹ کی گھاٹم پور یونٹ-3، مئی 2025 تک 396 میگا واٹ کی کھرجا ایس ٹی پی ای یونٹ-1، اور 396 میگا واٹ کی یونٹ-2، اگست 2027 تک 400 میگاواٹ کی نگورو ایلٹ قمری یونٹ-1 اور اگست 2027 تک 400 میگاواٹ کی نگورو ایلٹ قمری یونٹ-2، شامل ہیں۔ ان سبھی بجلی اسٹیشنوں کے شروع ہونے سے ریاست میں 5255 میگاواٹ اضافی بجلی کا جنریشن ہوا۔ یوگی حکومت کا ہدف 2030 تک ریاست کی بجلی جنریشن اہلیت کو 5120 میگاواٹ تک بڑھانا ہے۔ اس میں تین موجودہ اکائیوں کی اہلیت کا توسیع کرنا شامل ہوگا۔ اوری ڈی۔ 2 کو 1600 میگاواٹ، اتپرا ای۔ 2 کو 1600 میگاواٹ اور بینا 2 کو 1920 میگاواٹ تک بڑھایا جائے گا۔ موجودہ وقت میں ریاست کے سبھی بجلی پلانٹ تقریباً 6500 میگاواٹ بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ پانی، ہوا اور توانائی سمیت مختلف سورسز سے بجلی کا جنریشن کیا جاتا ہے۔ حالانکہ گذشتہ دہائیوں میں بجلی جنریشن کی نظر اندازی کی وجہ سے ریاست میں بجلی کی کھپت اور جنریشن کی درمیان ایک بڑا فرق ہے۔ اس گرمی میں اسٹیٹ کی بجلی کی طلب 30 میگاواٹ سے زیادہ ہوگئی۔ اس ڈیمانڈ کو پورا کرنے اور 24 گھنٹے بلاتعطل فراہم کرنے کے عزم کو پورا کرنے کے لئے دیگر ریاستوں اور پرائیویٹ شعبے سے بجلی خریدی گئی۔

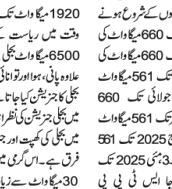

# ’امتحان رد کرنے سے بہتر ہی جے پی کے سرکار رد کردی جائے‘

**لکھنؤ (ایجنسیاں)** نیٹ پیپر لیک کو لے کر سیاست دن بدن گرم ہوتی جارہی ہے۔ پہلے پیپر لیک ہونے کا معاملہ سامنے آیا اور اب یہ لیک بعد دیگرے کئی امتحانات ملتوی اور منسوخ ہونے کی وجہ سے نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) نشانہ پر آگئی ہے۔ اتوار کو یوگی کے سابق وزیر علی اور سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے اس معاملے کو لے کر حکومت کو نشانہ بنایا۔ وہیں، بھیم آرمی چیف چندر شیکھر آزاد نے بھی امتحانات کے ملتوی ہونے پر سوال اٹھایا۔ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ لوگ کہہ رہے ہیں کہ امتحانات کو رد کرنے سے بہتر ہے کہ بی جے پی حکومت رد کردی جائے۔ 3 دن پہلے یوجی سی نیٹ امتحان کی منسوخی کے بعد بھی اکھلیش نے حکومت اور این ٹی اے پر حملہ کرتے ہوئے ایک طویل پوسٹ میں لکھا کہ بی جے پی کے راج میں پیپر مافیا پر امتحان میں جگہ بعد دیگرے دھاندلی کررہا ہے۔ یہ ملک کے خلاف کسی بڑی سازش بھی ہوسکتی ہے۔ وہیں بھیم آرمی چیف اور کرن پارلیمنٹ چندر شیکھر آزاد نے کہا کہ نیٹ یوجی امتحان 2024 کے ایڈمٹ کارڈ کیلئے 18 جون سے ملنا شروع ہوا۔ امتحان دینے یوجی سی نیٹ میں اہم جگہ لینے کیلئے تیار رہنا چاہیے۔ نیٹ پیپر لیک تنازع کے درمیان یوجی سی چیئرمین ایم جگدیش کمار کا رویل بھی سامنے آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے طلبا کے مفادات کے تحفظ اور این ٹی اے کے ذریعہ منعقد ہونے والے امتحانات کے تحفظ کے لئے اقدامات کئے ہیں۔ اب تک ڈائریکٹر جنرل کو این ٹی اے کی قیادت کی ذمہ داری کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت نے ڈاکٹر کے رادھا کرشنن کی صدارت میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی بھی تشکیل دی ہے۔ رادھا کرشنن اسرو کے سابق چیئرمین ہیں۔ اس کمیٹی میں کئی دوسرے ماہرین بھی شامل ہیں جو اسرو کے علاوہ شامل ہیں جو آئی آئی ٹی کے داخلہ امتحانات کے انعقاد اور ان کی اصلاحات سے گہرا تعلق رکھتے ہیں۔

# میری شبیہ خراب کرنے کیلئے مخالفین نے کیا فرضی آڈیو وائرل: وجے لکشمی

**دیوریا (بیوانیوز آفی)**

اترپردیش حکومت کے وزیر اور ضلع دیوریا کی سیمپر ریزرو سیٹ سے بی جے پی ایم ایل اے وجے لکشمی کوشک کے نتائج ہمارے مطابق نہیں آئے۔ سب مل کر خامیوں کو دور کرنے کی کوشش کریں گے۔ ضلع کے سہسی اسمبلی حلقے میں آج شاہپار سامگھر کی بے ٹیلیدان دیوس منعقد پروگرام میں شامل ہونے پہنچی یوپی بی جے پی ریاستی صدر نے میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ لوک سبھا الیکشن میں اترپردیش کے نتائج ہمارے مطابق نہیں آئے۔ ایسا کیوں ہوا اس کی ہم کل لگاتار جائزہ لے رہے ہیں۔ کیا خامیاں رہیں اس پر غور وخوض کررہے ہیں۔ یوپی بی جے پی صدر نے مہنت راجو داس کی سیکولری بتائے جانے پر سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ کی جانب سے کئے گئے تبصرے کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ یہ وہیں لوگ ہیں جو سناتن مذہب پر، سادھو سنتوں پر ہمیشہ قابل اعتراض بیان بازی کرتے رہتے ہیں۔ چودھری نے کہا ہم لوگ اپنے کارکنوں کے ساتھ بیٹھ کر لگاتار اترپردیش کے (انتخابی) نتائج کو لے کر جائزہ لے رہے ہیں۔ ہمیں لگتا ہے کہ ہم لوگ سماج کی جانب سے چلائی جاری مفاد عامہ کی اسکیمات کو لوگوں کو بہتر طریقے سے سمجھا نہیں پائے۔ اس موقع پر سہسی سے بی جے پی ایم ایل اے سریش تیواری، بلاک پرکھ رام کرپال یادو، اکھنڈ پرتاپ سنگھ سمیت ہزاروں کارکنان موجود رہے۔

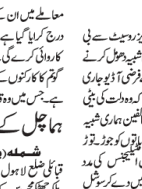

اترپردیش حکومت کے وزیر اور ضلع دیوریا کی سیمپر ریزرو سیٹ سے بی جے ایم ایل اے وجے لکشمی کوشک کے نتائج ہمارے مطابق نہیں آئے۔ سب مل کر خامیوں کو دور کرنے کی کوشش کریں گے۔ ضلع کے سہسی اسمبلی حلقے میں آج شاہپار سامگھر کی بے ٹیلیدان دیوس منعقد پروگرام میں شامل ہونے پہنچی یوپی بی جے پی ریاستی صدر نے میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ لوک سبھا الیکشن میں اترپردیش کے نتائج ہمارے مطابق نہیں آئے۔ ایسا کیوں ہوا اس کی ہم کل لگاتار جائزہ لے رہے ہیں۔ کیا خامیاں رہیں اس پر غور وخوض کررہے ہیں۔ یوپی بی جے پی صدر نے مہنت راجو داس کی سیکولری بتائے جانے پر سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ کی جانب سے کئے گئے تبصرے کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ یہ وہیں لوگ ہیں جو سناتن مذہب پر، سادھو سنتوں پر ہمیشہ قابل اعتراض بیان بازی کرتے رہتے ہیں۔ چودھری نے کہا ہم لوگ اپنے کارکنوں کے ساتھ بیٹھ کر لگاتار اترپردیش کے (انتخابی) نتائج کو لے کر جائزہ لے رہے ہیں۔ ہمیں لگتا ہے کہ ہم لوگ سماج کی جانب سے چلائی جاری مفاد عامہ کی اسکیمات کے بارے میں لوگوں کو بہتر طریقے سے سمجھا نہیں پائے۔ اس موقع پر سہسی سے بی جے پی ایم ایل اے سریش تیواری، بلاک پرکھ رام کرپال یادو، اکھنڈ پرتاپ سنگھ سمیت ہزاروں کارکنان موجود رہے۔

# ہماچل: 5 سڑک حادثوں میں 7 لوگوں کی موت

**شملہ (یو این آئی)** ہماچل پردیش میں پانچ الگ الگ سڑک حادثات میں سات لوگوں کی موت ہوگئی۔ ضلع چمبہ میں پیش آئے دو حادثات میں چار لوگوں کی موت ہوگئی۔ اس کے علاوہ رام پور، بلاس پور کے گھمروین اور لگھو میں سڑک حادثات پیش آئے ہیں۔ پولیس نے مقدمہ درج کرکے حادثوں کی وجوہات کی چھان بین شروع کردی ہے۔ چمبہ میں سنیچر کی دیر رات ایک گاڑی میڈیکل کالج سرول کی نئی عمارت کے مین گیٹ کے قریب سڑک سے 200 فٹ نیچے کھائی میں گر گئی۔ جس میں دو نوجوانوں کی موت ہوگئی جبکہ ایک نوجوان زخمی ہو گیا۔ حادثے کے بعد وہاں سے گزرنے والے کسی شخص نے کار کو کھائی میں گرتے دیکھا اور پولس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی پولس موقع پر پہنچ گئی، جہاں دیویا شرما ولد سنتوش کمار ساکن بھگوان پورہ پوسٹ آفس سرول اور جتندر سنگھ راجستھان کی موقع پر ہی موت ہوگئی تھی۔ اس حادثہ میں دیویام ولد اجے کمار ساکن سرول زخمی ہوگیا۔ اسے چمبہ میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا ہے۔

دوسری جانب شام سڈھ کنڈ لنک روڈ پر کار حادثے میں دو نوجوان نویش کمار ولد پون کمار ساکن سڈھ کنڈ اور اکھلیش ولد ولیب سنگھ ساکن موہیاری پوسٹ آفس ہردا س پور کی موت ہوگئی جبکہ حادثے میں زخمی ہونے والے انمول ولد کیشن جیوتی کوٹاہ میڈیکل کالج ریفر کیا گیا۔ پولس سپرنٹنڈنٹ ایشویک یادو نے کہا کہ دونوں حادثوں کی وجوہات کی جانچ کی جارہی ہے۔ دریں اثناء، رام پور تھانہ کے تحت نوگلی میں ایک کار کھائی میں گر گئی۔ اس حادثہ میں گاڑی کا ڈرائیور آئی ٹی بی پی کے جوان موہن سنگھ (34) ولد رابندر ساکن کوٹلی ضلع منڈی کی موت ہوگئی۔ موہن سنگھ رات کی ڈیوٹی کے لیے دیوتن جا رہے تھے۔ جبکہ تیتی رام (36) ولد لوبھو رام، گاؤں تلائی پوسٹ آفس دیگھ تحصیل رام پور ضلع شملہ کو چوٹیں آئیں۔

ایک اور حادثہ میں گھمارو وین تھانہ علاقہ کے نہاری قصبہ میں شملہ-متورقی شاہراہ پر سڑک کے کنارے کھڑے زیرو ٹریفک ہائیک ٹکر آئی۔ جس کی وجہ سے موٹر سائیکل سوار اروناچل دت (28) ولد اس کے دیسا کس گاؤں سمردو ضلع ہمیر پور کی موت ہوگئی۔ دوسری جانب تھانہ بھونتر کے تحت جیا کے نزدیک ایک نوجوان کو گاڑی نے ٹکر ماردی جس کے باعث وہ جاں بحق ہوگیا۔ نوجوان کی شناخت نہیں ہوسکی ہے۔

# سکما میں نکسلیوں نے کیا آئی ای ڈی دھماکہ، 2 فوجی شہید، 4 نکسلیوں کی خودسپردگی

**رائے پور ، (ایجنسیاں)**

چھتیس گڑھ کے نکسل متاثرہ ضلع سکما سے بڑی خبر سامنے آئی ہے۔ فوجی جوبیاں آئی ای ڈی دھماکے میں شہید ہوگئے۔ واقعہ کی جانکاری دیتے ہوئے پولیس نے بتایا کہ یہ دھماکہ جاگرگنڈہ تھانہ علاقہ کے تحت سلگر اور تیکلوا گوڈیم کے درمیان ہوا۔ پولیس کا شبہ نکسلیوں کی طرف سے نصب آئی ای ڈی دھماکے میں سی آر پی ایف کوبرا 201 بٹالین کے 2 فوجی شہید ہوگئے۔ معلومات کے مطابق فوجی رائن کے لیے کیمپ جا رہے تھے۔ دریں اثناء سلگر اور تیکلوا گوڈیم کے درمیان، نکسلیوں نے فوجیوں کے دستے کو آئی ای ڈی دھماکے سے اڑا دیا۔ سکما ضلع میں سیکورٹی فورسز نے نقلی نوٹوں کی ایک بڑی مقدار اور کچھ ہتھیار برآمد کیا ہے۔ ایک سینئر پولیس افسر نے اتوار کو یہ جانکاری دی۔ ریاست میں پہلی بار نکسلیوں کے ذریعہ چھاپے کیے جعلی نوٹ بڑی مقدار میں برآمد ہوئے ہیں۔ پولس کے مطابق نکسلی مبینہ طور پر بستر علاقے کے دیہی علاقوں میں ہفتہ وار بازاروں میں جعلی نوٹوں کا استعمال کرکے قباحتوں کو دھوکہ دے رہے تھے۔

دریں اثنا چھتیس گڑھ میں نکسلی آپریشن آفس سکما میں پولیس افسران کے سامنے 2 خواتین سمیت 4 نکسلیوں نے بغیر ہتھیاروں کے خودسپردگی کی۔ جمعہ کے روز مبینہ طور پر ماؤنواز نکسل تنظیم سے سرگرم 2 خواتین نکسل اسٹس سمیت 4 نکسلیوں کو باہتر تیسرا بھلا نندے (ارین) کی آر پی سی ای این ایم (ممبر)، ارین پولیس اسٹیشن پامیڈ ضلع بیجاپور، نوپوسموری (ناگارام آر پی سی ای ایم نائب صدر) ناگارام سرپنچ پارتھانہ جمل ناطلیہ سکما، ہملا ایا (ناگارام آر پی سی ایم ایل ممبر) ناگارام پولیس اسٹیشن چنتالنار ضلع سکما اور کنڈی بڈیا (ناگارام آر پی سی ایم ایل ممبر) کے ذریعہ نکسل آپریشن دفتر سکما میں روی کونور پاٹی کمانڈنٹ 74 کوبرا آر پی ایف اور منیش راترے ، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولس نکسل آپریشن ضلع سکما کے سامنے ہتھیاروں کے بغیر خودسپردگی کی۔ خواتین نکسلی نوپوسموری، ہملا ایا اور کنڈی بڈیا کو ہتھیار ڈالنے کی ترغیب دینے میں 74 کوبرا نکسلی جس برانچ نے خصوصی کوششیں کی ہیں۔ تمام ہتھیار ڈالنے والے نکسلیوں نے نکسل تنظیم سے جو کہ مختلف نکسل سرگرمیاں انجام دیں جیسے پولیس تنظیم پارٹی پر حملہ کرنا، پولیس پارٹی کی طرف سے وائی سائوں پر اپنے کنگا، نکدی کی کرنے سڑکوں کو روکنا، نکسلیوں کے پرچے اور پمفلٹ لگانا وغیرہ ہتھیار ڈالنے والے نکسلیوں کو حکومت کی چھتیس گڑھ نکسل ازم کے خاتمے کی پالیسی ’سے تحت مدد اور دیگر سہولیات دی جائیں گی۔

# بستر میں نکسلیوں نے شروع کی جعلی نوٹوں کی چھپائی

**سکما (یو این آئی)** چھتیس گڑھ کے نکسل متاثرہ ضلع سکما میں نکسلی کو مالی بحران کا سامنا ہے۔ نکسلیوں نے اپنے جنگلوں میں کونٹ چھاپے کی خصوصی تربیت بھی دی ہے۔ اتوار کے روز حاثی ہم کے دوران، پولس نے نکسلیوں کے زیر دخل نوٹ بنانے کے لیے استعمال ہونے والی مشین، جعلی نوٹوں کے نمونے، سکما کے خیر مواد اور ہتھیار برآمد کرلیے۔ ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ کرن چوہان نے کہا کہ نقلی نوٹ چھاپنے اور لین دین کرنے کی کوشش کرنے والے نکسلیوں کے بارے میں اطلاع ملنے پر ضلع پولیس، ڈسٹرکٹ ریزرو پولیس فورس، بستر فائٹرس اور 50 کوبرا نسکل سیکیورٹی فورس کی خصوصی نکسلی کنٹرول ٹیم نے میاسبور، کورانچ اور بجیش پورم گاؤں کی حاثی ہی اور ارد گرد کے علاقے کی طرف روانہ ہوگئے۔ آپریشن کے دوران سیکیورٹی فورس کے دستے جنگل اور پہاڑیوں میں حاثی لیتے ہوئے آگے بڑھ رہے تھے، انہوں نے کوراچ گوڈا گاؤں کے جنگل اور پہاڑیوں میں نکسل سیکیورٹی فورسز کی مہمیں کا پتہ لگایا جو جنگل اور پہاڑیوں کی آزمیں فرار ہونے کی کامیاب ہوگئے۔ انہوں نے بتایا کہ جائے واردات کی کرائی سے حاثی لینے کے دوران نقلی نوٹ بنانے کا سامان بکھرے ہوئے ملے۔ بڑی تعداد میں بندوقیں، دو ایرلیس سیٹ، بیگزین کے پاچ نکسلیوں کے سیاہ یونیفارم کے کپڑے اور بڑی مقدار میں دھماکہ خیز مواد برآمد کیا گیا۔ مسٹر چوہان نے بتایا کہ قباحتیوں کو دھوکہ دے کر اندرونی علاقوں کے ہفتہ وار بازاروں میں طویل عرصے سے جعلی نوٹوں کا استعمال کیا جارہا تھا۔ معلومات کے مطابق سال 2022 میں، بہرامپر کمیٹی کے نکسلی سمرو کو بڑے نکسلی کیڈر نے نے جعلی نوٹ چھاپنے کی ٹریننگ دی ہے۔ تربیت کے بعد نقلی نوٹ چھاپے جارہے تھے نکسلی ایک متعلقہ ایریا کمیٹیوں میں تربیت یافتہ تھے اور اندرونی علاقوں کے ہفتہ وار بازاروں میں تفریح کررہے تھے۔

# ہماچل: ختم ہوسکتی ہے بی جے پی کے 9 ارکان اسمبلی کی رکنیت: سکھو

**شملہ (یو این آئی)** ہماچل پردیش کے وزیر اعلیٰ سکھوندر سنگھ سکھو نے اتوار کو اپوزیشن لیڈر اور سابق وزیر اعلیٰ جئے رام ٹھاکر پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح چھ چیف پارلیمانی سکریٹریز (سی پی ایس) کے بارے میں مسٹر ٹھاکر کہہ رہے ہیں کہ ان کی رکنیت چلی جائے گی ویسے ہی ہمیں بھی لگتا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے نو ارکان اسمبلی کی رکنیت جاسکتی ہے۔ ریاست کے سابق وزیر اعلیٰ وادی رام سنگھ کو خراج عقیدت پیش کرنے کے بعد میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بجٹ اجلاس کے دوران نو بی جے پی اراکین کی طرف سے ہنگامے کا معاملہ اسمبلی اسپیکر کے زیر غور ہے۔ ان کی برطرفی پر اسپیکر حتمی فیصلہ کریں گے۔ جس طرح جئے رام ٹھاکر چھ پی ایس کے سلسلے میں کہہ رہے ہیں کہ ان کی رکنیت چلی جائے گی، اسی طرح ہمیں بھی کہنا ہے کہ بی جے پی کے نو ارکان کی ر